کیا تارك نماز، اور اللہ تعالی کے نازل کردہ کے علاوہ قوانین کے نفاذ میں اختلاف معتبر شمار ہو گا ؟

هل الخلاف معتبر في تارك الصلاة والحكم بغير ما انزل الله

[urdu - اردو - أردو]

الشیخ عبد الكريم الخضير

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

كيا تارك نماز، اور الله تعالى كے نازل كرده كے علاوه قوانين كے نفاذ ميں اختلاف معتبر شمار ہو گا ؟

مجھے علم ہے كہ سلف رحمہم الله كے مابين كئى ايك مسائل مثلا تارك نماز، يا پھر الله تعالى كے نازل كرده كے علاوه كسى اور كے مطابق فيصلے كرنا، جيسے مسائل ميں اختلاف ہے، تو كيا يہ اختلاف معتبر شمار ہو گا ؟
سلف رحمہ الله تعالى ميں سے ان دو مسائل ميں اختلاف كرنے والے كون تھے ؟

الحمد لله :

معتبر اسلامى مسالك ميں تارك نماز كے حكم ميں اختلاف موجود ہے، اور يہ اختلاف اس شخص كے ساتھ خاص ہے جو نماز كى فرضيت كا اقرار كرتا ہو اور پھر نماز ترك كرے، ليكن جو شخص نماز كى فرضيت كا منكر ہے وہ قطعى طور پر كافر ہے.

صحابہ كرام، اور تابعين عظام ميں جمہور سلف كے ہاں صريح دلائل اور نصوص كى بنا پر تارك نماز كافر ہے، اور ان كے بعد اس مسئلہ ميں اختلاف پيدا ہوا ليكن محققين علماء كرام كے ہاں راجح يہى ہے كہ تارك نماز كافر ہے اور وہ كفر اكبر كا مرتكب ہونے كى بنا پر دائرہ اسلام سے خارج ہے، اور اس وقت فتوى بھى يہى ہے.

الله تعالى كےنازل كردہ كے متعلق كامل اور شامل ہونے كا عقيدہ ركھتے ہوئے كہ يہ قوانين لوگوں كے ليے زيادہ نفع مند ہيں، الله تعالى كے نازل كردہ كے علاوہ دوسرے قوانين پر عمل كرنا اور اس كے مطابق فيصلے كرنے كے متعلق اكثر اہل علم كا كہنا ہے كہ يہ كفر دون كفر ہے.

ليكن انسانوں كے وضع كردہ قوانين كو الله تعالى كے نازل كردہ قوانين سے افضل قرار دينا، اور الله تعالى كى شريعت پر انہيں مقدم كرنا، اور يہ اعتقاد

رکھنا کہ مثلا اللہ تعالی کی شریعت اس دور کے مناسب نہیں، یہ کفر اکبر ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے.

لیکن علماء کرام کے ہاں اس مسئلہ میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالی کی شریعت زیاد کامل ہے اور سب کے لیے شامل ہے، یہ کامل اور بہتر ہے، ایسا عقیدہ رکھتے ہوئے اللہ تعالی کی نازل کردہ شریعت کے علاوہ دوسرے وضعی قوانین کے ساتھ فیصلہ کرنے والا کافر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، یا کہ یہ کفر دون کفر ہے ؟

کیونکہ اللہ تعالی نے اللہ تعالی کے نازل کردہ قوانین کے علاوہ کسی اور قوانین پر عمل کرنا اور اسے ماننے والوں کی کئی ایك صفات ذکر کی ہیں، کہیں تو اللہ تعالی نے ان کے متعلق فرمایا ہے:

(یہی کافر ہیں).

اور ایك مقام پر اس طرح فرمایا:

(یہی لوگ فاسق ہیں).

اور ایك تیسرے مقام پر اس طرح فرمایا:

(یہی لوگ ظالم ہیں).

اللہ تعالی کی نازل کردہ شریعت کے علاوہ دوسرے قوانین کے مطابق فیصلے کرنے اور قوانین کو نافذ کرنے والے کو یا تو مختلف درجوں پر رکھا جائے، یا پھر ان سب کا معنی ایك ہی رکھا جائے، کیونکہ کافر فاسق بھی ہے اور ظالم بھی .

الشیخ عبد الکریم الخضیر